تاریخ اور شہریت

آٹھویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اوراس کے نصب العین اوراداروں،قومی پرچم اورقومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کوعزیز رکھےاوران کی تقلید کرے جوآزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِاعلیٰ، اتحاداورسالمیت کومستحکم بنیادوں پراستوار کرکےان کا تحفظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرےاور جب ضرورت پڑےقومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی،لسانی اورعلاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کےعوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبےکوفروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقارکوٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدرکرےاوراُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کوجس میں جنگلات،جھیلیں، دریا اورجنگلی جانورشامل ہیں محفوظ رکھےاور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لےکرانسان دوستی اورتحقیقی واصلاحی شعورکوفروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرےاورتشدد سےگریزکرے۔

(ی) تمام انفرادی اوراجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیےکوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یاولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کےاپنے بچے یاوارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر-نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مؤرخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کارکمیٹی کی ۲۹/دسمبر ۲۰۱۷ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۱۹-۲۰۱۸ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

تاریخ اور شہریت

آٹھویں جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

A1QB2V

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : 2018
اصلاح شدہ ایڈیشن :
ستمبر 2020

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

مضمون تاریخ کمیٹی :

- ڈاکٹر سدانند مورے، صدر
- شری موہن شیٹے، رکن
- شری پانڈورنگ بلکوڑے، رکن
- ڈاکٹر شبھانگنا اَترے، رکن
- ڈاکٹر سومناتھ روڑے، رکن
- شری باپو صاحب شندے، رکن
- شری بال کرشن چوپڑے، رکن
- شری پرشانت سرؤڈکر، رکن
- شری موگل جادھو، رکن - رکن سکریٹری

مضمون شہریت کمیٹی :

- ڈاکٹر شری کانت پرانجپے، صدر
- پروفیسر سادھنا کلکرنی، رکن
- ڈاکٹر پرکاش پوار، رکن
- ڈاکٹر موہن کاشیکر، رکن
- پروفیسر اجنکیہ گائیکواڈ، رکن
- شری وَیجناتھ کالے، رکن
- پروفیسر سنگیتا اہیر، رکن
- شری موگل جادھو، رکن - سکریٹری

مدعوئین :

- ڈاکٹر سومناتھ روڈے
- ڈاکٹر گنیش راؤت

مضمون تاریخ اور شہریت کا اسٹڈی گروپ :

- شری راہل پربھو
- شری وِشال کلکرنی
- شری سنجے وزریکر
- پروفیسر شیکھر پاٹل
- شری سبھاش راٹھوڑ
- شری رام داس ٹھاکر
- شریمتی سنیتا دلوی
- ڈاکٹر اجیت آپٹے
- ڈاکٹر شیوانی لمیے
- ڈاکٹر موہن کھڑسے
- شری بھاؤ صاحب اُماٹے
- شریمتی شیوکنیا کدریکر
- ڈاکٹر ناگناتھ ایولے
- شری گوتم ڈانگے
- شری سدانند ڈونگرے
- ڈاکٹر وینکٹیش کھرات
- شری رویندر پاٹل
- شری رویندر جندے
- شریمتی روپالی گرکر
- ڈاکٹر پربھاکر لونڈھے
- ڈاکٹر میناکشی اُپادھیائے
- ڈاکٹر مانجری بھالے راؤ
- ڈاکٹر راؤ صاحب شیلکے
- پروفیسر ششی نکھوجکر
- ڈاکٹر ستیش چاپلے

مصنّفین :

- شری راہل پربھو
- شری پرشانت سروڈکر
- شری سنجے وجریکر
- شری بھاؤ صاحب اماٹے
- پروفیسر شیوانی لمیے
- پروفیسر سادھنا کلکرنی

مترجمین :

- ڈاکٹر غلام نبی مومن
- جناب وجاہت عبدالستار
- جناب خان عاقب حسنین محمد شہباز خان

رابطہ کار مراٹھی :

- شری موگل جادھو، اسپیشل آفیسر، تاریخ وشہریت، بال بھارتی، پونہ
- شریمتی ورشا سرودے، سبجیکٹ اسسٹنٹ، تاریخ وشہریت

Co-ordinator (Urdu)

Khan Navedul Haque Inamul Haque,
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Urdu D.T.P. & Layout

Asif Nisar Sayyed, Yusra Graphics,
305, Somwar Peth, Pune-11.

Cover & Designing

Mr. Dilip Kadam

Cartographer

Shri Ravikiran Jadhav

Production

Shri Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer
Shri Prabhakar Parab, Production Officer
Shri Shashank Kanikdale,
Assistant Production Officer

Paper : 70 GSM Creamvowe

Print Order :

Printer :

Publisher

Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 25.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :

انصاف، سماجی ، معاشی اور سیاسی ؛

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ ، دین اور عبادت ؛

مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع ،

اور ان سب میں

اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

پَنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکل، بَنگ،

وِندھیہ، ہماچل، یمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَوشُبھ نامے جاگے، تَوشُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَوجَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں ورثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

آپ نے تیسری سے پانچویں جماعت تک مضمون تاریخ وشہریت ’ماحولیات کا مطالعہ - حصہ اوّل‘ اور ’ماحولیات کا مطالعہ - حصہ دوم‘ کے عنوانات کے تحت پڑھا ہے۔ چھٹی جماعت سے تاریخ اور شہریت کو نصاب میں آزادانہ مضمون کی حیثیت دی گئی ہے۔ چھٹی جماعت سے ان دونوں مضامین کو ایک ہی کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ آٹھویں جماعت کی کتاب پیش کرتے ہوئے ہمیں بڑی مسرت ہورہی ہے۔

ہم نے اس کتاب کو اس مقصد کے تحت تیار کیا ہے کہ آپ اس مضمون کو صحیح طور پر سمجھ سکیں، یہ آپ کو پُر لطف محسوس ہو اور آپ کو اپنے اسلاف کے کارناموں سے تحریک حاصل ہو سکے۔ ہماری خواہش ہے کہ اس کتاب کے ذریعے آپ کو علم کے ساتھ ساتھ مسرت بھی حاصل ہو جس کے لیے کتاب میں رنگین تصویریں اور نقشے بھی دیے گئے ہیں۔ درسی کتاب کے ہر سبق کا بغور مطالعہ کیجیے۔ سبق کا جو حصہ آپ کی سمجھ میں نہ آئے اس کے بارے میں اپنے استاد یا سرپرست سے دریافت کرکے سمجھنے کی کوشش کیجیے۔ چوکونوں میں دیا ہوا مواد آپ کے علم میں اضافہ ہی کرے گا۔ اگر آپ تاریخ کو ایک دلچسپ مضمون سمجھ کر پڑھیں گے تو یقیناً آپ اس مضمون کو پسند کرنے لگیں گے۔

حصۂ تاریخ میں ’جدید بھارت کی تاریخ‘ دی ہوئی ہے۔ تاریخ کے نئے نظریے، تعلیم کے قومی بنیادی اُصولوں اور اکتسابی ماحصل کے امتزاج سے یہ کتاب تحریر کی گئی ہے۔ درسی کتاب کے مطالعے سے واضح ہوگا کہ جدید بھارت کی تاریخ میں آزادی، مساوات، اخوت اور انصاف کے اُصولوں کا ارتقا کس طرح ہوا۔ کتاب میں جدید بھارت کی تاریخ کے ماخذ سے متعارف کرایا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ اس امر کا جائزہ بھی لیا گیا ہے کہ بھارت میں انگریزوں کا اقتدار کس طرح وسیع ہوتا گیا۔ انگریز حکومت کے شکنجے سے بھارت کو آزاد کرانے کے لیے عوام کی ناقابلِ فراموش جنگ، ان کے ایثار کی معلومات بھی دی گئی ہے۔

’شہریت‘ کے حصے میں پارلیمانی طرزِ حکومت کا تعارف کرایا گیا ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ ہمارے ملک کا کام کاج دستور، قوانین اور اُصولوں کے مطابق چلتا ہے۔ کتاب میں بھارت کی پارلیمنٹ، مرکزی مجلسِ عاملہ، بھارت کا عدالتی نظام، ریاستی حکومتوں کا کام کاج، نوکر شاہی کی ساخت اور سماج کو جمہوریانے کے عمل میں ان سب کے کردار کو واضح کیا گیا ہے۔

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ۔
تاریخ: ۱۸/اپریل ۲۰۱۸ء، اکشّے ترتیہ
بھارتی سَور: ۲۸/چیتر ۱۹۴۰

اساتذہ کے لیے

ہم نے چھٹی اور ساتویں جماعت میں بالترتیب عہدِ قدیم اور عہدِ وسطیٰ کے بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہے۔ آٹھویں جماعت کی تاریخ میں بھارت میں نوآبادیات کے قیام اور اس کے خاتمے کے عمل نیز آزادی کے بعد کے زمانے میں متحدہ مہاراشٹر کی تحریک شامل ہے۔ جنگِ آزادی کی فکری تحریک، بھارت میں قومیت کے آغاز وارتقا اور مجاہدینِ آزادی کی خدمات کا مطالعہ کرنے کی وجہ سے طلبہ میں قومی ذمے داری کا احساس پیدا ہوگا اور ان کے قومی افتخار میں اضافہ ہوگا۔

تاریخ ایک علمی مضمون ہے جس میں تاریخ کے ماخذات کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ ان کی عہد بہ عہد بدلتی ہوئی نوعیت کے پیش نظر پہلے باب میں ان کے مطالعے کو شامل کیا گیا ہے۔ یورپ میں دورِ نشاۃ الثانیہ اور دورِ انقلاب کی وجہ سے سامراجیت کی توسیع ہوئی اور برّ اعظم ایشیا اور افریقہ میں نوآبادیات کے قیام میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ بھارت مغربی سامراجیت کا کس طرح شکار ہوا، انگریز حکومت کے بھارت پر کون سے اثرات ہوئے، آگے چل کر بھارتیوں کی غیرت بیدار ہونے پر آزادی کی تحریک کس طرح شروع ہوئی، یہاں ان سارے امور پر غور وخوض کیا جائے گا۔

بھارت کی جنگِ آزادی کی تدریس کرتے ہوئے ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی، انڈین نیشنل کانگریس کا قیام، اعتدال پسندوں اور انتہا پسندوں کے دور میں نیشنل کانگریس کی سرگرمیاں، گاندھی جی کے دور میں ستیہ گرہ کی تحریک، مسلح انقلابی تحریک، آزاد ہند فوج کی جدو جہد، بھارت کا آزادی حاصل کرنا، دیسی ریاستوں کا بھارت میں انضمام، فرانسیسی اور پرتگالی نوآبادیات کی آزادی جیسے واقعات کی معلومات طلبہ کو سمعی و بصری وسائل (فلم، معلوماتی فلم، ڈاکیومینٹری، آڈیوٹیپ وغیرہ)، علاقائی سیر، نمائش، ذخائر اور اخبارات کے ذریعے فراہم کی جاسکتی ہے۔

سیاسی واقعات اور تبدیلیوں پر غور کرتے ہوئے طلبہ کو بتایا جاسکے گا کہ بھارت کے سماجی و معاشی شعبے میں کس طرح تبدیلیاں واقع ہوئیں اور بھارتیوں کے ذہن میں سماجی و سیاسی مساوات کا خیال کس طرح پیدا ہوا۔ بھارت کی تاریخ کے پس منظر کا مطالعہ کرتے ہوئے ریاست مہاراشٹر کی تشکیل کے واقعے اور متحدہ مہاراشٹر تحریک پر بھی غور کیا جائے گا۔

ساتویں جماعت کے علم شہریت کے حصے میں ہم نے اس کے ان افکار ونظریات اور اقدار کا مطالعہ کیا ہے جن کا اظہار دستور سے ہوتا ہے۔ آٹھویں جماعت کے علم شہریت کے حصے میں دستور کے وضع کردہ طرزِ حکومت، انتظامیہ (عاملہ)، انصاف رسانی کی مشینری (عدالتی نظام) اور اس کے طریقِ کار پر غور کیا گیا ہے۔یعنی مذکورہ مواد کی تدریس معاصر واقعات کی مدد سے کی جائے اور انھیں دستور کے افکار ونظریات، اقدار اور اُصولوں سے مربوط کیا جائے۔

طلبہ کو اس حقیقت سے روشناس کرایا جائے کہ دستور ایک متحرک دستاویز ہے جس کے ذریعے جمہوریت اور قانون کی حکمرانی عملی شکل اختیار کرتی ہے۔ اس طرح طلبہ کے سماجی و معاشی شعور کے مزید پختہ ہونے میں مدد ہوگی۔ طلبہ کے لیے جمہوری اداروں اور ان کی مختلف سیاسی سرگرمیوں کا تعلق معلوم کرنا ممکن ہوجائے گا۔ درسی کتاب میں دیے ہوئے مواد کی مدد سے بحث وتمحیص، گروہی مباحثہ، پروجیکٹ، دیواریے، ایک ہی موضوع کی مدد سے کئی سیاسی پہلوؤں کو سمجھنے جیسی سرگرمیاں طلبہ سے کروائی جاسکتی ہیں۔

درسی کتاب تیار کرتے وقت تشکیلِ علم کے نظریے پر مبنی تعلیم اور عمل مرکوز تدریس کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ اس وجہ سے سبق کے متن سے متعلق اضافی اور دلچسپ معلومات چوکون میں دی ہوئی ہے جن کے مطالعے سے طلبہ کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ اسی کے ساتھ 'آیئے، بحث کریں، عمل کیجیے' سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ کے آموزشی عمل کو فعال بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ طلبہ میں کارکردگی کی صلاحیت ان کی قوتِ متخیّلہ اور اظہارِ رائے کی صلاحیت میں اضافے کے نقطۂ نظر سے مشق اور سرگرمیاں ترتیب دی ہوئی ہیں۔ ہر سبق کے موضوع سے متعلق اضافی معلومات فراہم کرنے کے لیے درسی کتاب میں QR Code شامل کیا گیا ہے۔ اس کا استعمال کرکے آپ اپنی تدریس کو مؤثر بنا سکتے ہیں۔

تاریخ

(جدید بھارت کی تاریخ)

فہرست

نمبر شمار	سبق کا نام	صفحہ نمبر
۱۔	تاریخ کے ماخذ	۱
۲۔	یورپ اور بھارت	۵
۳۔	برطانوی حکومت کے اثرات	۱۰
۴۔	۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی	۱۵
۵۔	سماجی اور مذہبی بیداری	۲۱
۶۔	تحریکِ آزادی کے دور کا آغاز	۲۵
۷۔	تحریک عدم تعاون	۳۱
۸۔	سِول نافرمانی کی تحریک	۳۶
۹۔	جنگِ آزادی کا آخری دَور	۴۰
۱۰۔	مسلح انقلابی تحریکیں	۴۵
۱۱۔	مساوات کی جنگ	۵۰
۱۲۔	آزادی کا حصول	۵۶
۱۳۔	جنگِ آزادی کا اختتام	۵۹
۱۴۔	ریاستِ مہاراشٹر کا قیام	۶۲

S.O.I. Note : The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2018. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act. 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

آموزشی ماحصل

درس میں تجویز کردہ تعلیمی عمل	آموزشی ماحصل
طالب علم کو انفرادی طور پر/ جوڑی میں/ گروہ میں مواقع فراہم کرنا اور انھیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا - • برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستانی حکمرانوں کے خاندانی جھگڑوں میں مداخلت کرنا کیوں ضروری محسوس ہوا ؛ اس طرح کے مختلف امور اور واقعات پر سوال پوچھنا۔ • نوآبادیاتی انتظامی مراکز اور بھارت کی جنگ آزادی کے اہم مقامات جیسے تاریخی اہمیت کے حامل مقامات کی سیر کرنا۔ • گاندھی جی کا اہنسا کا نظریہ اور اس کا بھارت کی آزادی / قومی تحریک پر اثر۔ • بھارتی تحریک آزادی کے اہم واقعات کو ظاہر کرنے والا زمانی خط۔ • چوری چورا واقعے پر مبنی ڈراما کی پیش کش۔ • بھارت کے نقشے میں 'نوآبادیاتی دور میں نقدی فصلیں اُگانے کی وجہ سے برباد ہونے والے علاقے' دِکھانا، اس طرح کے پروجیکٹ/ عملی کام/ سرگرمی کا انعقاد کرنا۔ • ملکی اور انگریزی تحریریں، سوانح حیات، سوانح، ناول، تصاویر، فوٹو، ہم عصر ادب، دستاویزات، اخبارات کے مضامین، ذخیرۂ معلومات، فلمیں اور جدید ادب؛ اس طرح کے وسائل اُس زمانے کی مختلف تحریکوں کی تاریخ سمجھنے اور تشکیلِ نو کے لیے استعمال کرنا۔ • خود قدر پیمائی کے لیے تدریس تحقیقی و تخلیقی اور تجزیاتی سوالات کی (مثلاً پلاسی کی جنگ کی وجوہات کیا تھیں؟) پہچان کرانا۔	طالب علم - 08.73H.01 تاریخ کے مختلف ماخذ کو پہچانتا ہے اور موجودہ دور میں از سرِنو تاریخ نویسی میں ان کے استعمال کی وضاحت کرتا ہے۔ 08.73H.02 مختلف ذرائع، مختلف علاقوں کے لیے استعمال کے گئے ناموں کی فہرست اور ان زمانوں میں وقوع ہونے والے تاریخی واقعات کی بنیاد پر 'جدید عہد'، 'عہدِ وسطیٰ'، اور 'قدیم عہد' میں موجود فرق واضح کرسکتا ہے۔ 08.73H.03 برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کس طرح ایک طاقتور حکومت بن گئی اس بات کی وضاحت کرتا ہے۔ 08.73H.04 مختلف علاقوں میں زراعت کی برطانوی پالیسیوں کے فرق کو واضح کرتا ہے۔ مثلاً نیل کی بغاوت۔ 08.73H.05 اُنیسویں صدی میں ادی واسی سماج کی ساخت اور ماحول کے تعلق کو بیان کرتا ہے۔ 08.73H.06 ادی واسی سماج سے متعلق برطانوی حکومت کی انتظامی پالیسیوں کی وضاحت کرتا ہے۔ 08.73H.07 ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کی ابتدا، نوعیت اور وسعت اور اس سے حاصل ہونے والے سبق کو بیان کرتا ہے۔ 08.73H.08 برطانوی سامراج میں قدیم، شہری اور تجارتی مراکز اور دستکاری پر مبنی صنعتوں کا زوال اور نئے شہری تجارتی مراکز اور صنعتوں کے عروج کا تجزیہ کرتا ہے۔ 08.73H.09 بھارت میں نئے تعلیمی نظام کے اداروں کی بنیاد کس طرح پڑی، اس کی وضاحت کرتا ہے۔ 08.73H.10 ذات پات کا نظام، خواتین کا مقام، بیواؤں کی دوبارہ شادی، بچپن کی شادی، سماجی اصلاح اور ان مسائل سے متعلق انگریزوں کی پالیسیوں اور قوانین کا تجزیہ کرتا ہے۔ 08.73H.11 فنونِ لطیفہ سے متعلق جدید زمانے میں ہوئی اہم تبدیلیوں کا خاکہ بیان کرتا ہے۔ 08.73H.12 ۱۸۷۰ء سے آزادی تک کے بھارتی قومی تحریک کے سفر کا جائزہ لیتا ہے۔ 08.73H.13 قومی تعمیر کے عمل میں خصوصی عوامل کا تجزیہ کرتا ہے۔